ہر مہینہ کی [illegible] کو مست [illegible] دے [illegible] ہے
سب سے بیکر در مش ہرمز بجا گری

گشت طلوع ہر جز تسلیم و تسلیق زیادہ تر
شہر بشہر دور گرد در صحب جلال قیصری

دال بان دمقع است صفرہ گفت زکی
سطوت شاہ [illegible] دیدہ سکندری

[illegible]

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب نیازی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

[illegible] ۱۹۱۵

اشتہار ضوابط اخبار

(۱) [illegible] دہلی کی حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالی علیہ [illegible] کو دو شنبہ کو [illegible] سال سے [illegible] تک [illegible] اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اول قوال بزرگان [illegible] نامہ [illegible] کے مراسلات اور نیک [illegible] جیسے [illegible] رعایا گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی [illegible] درجات پر منقسم ہے (۱) جلیل القدر والیان ریاست و [illegible] اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کی سالانہ [illegible] اور [illegible] (ج) قدردان [illegible] سے [illegible] اور مابعد [illegible] (د) حضرات سادات کرام و [illegible] کے [illegible] استطاعت طلبا کو خاص [illegible] (۳) [illegible] خریداری [illegible] نام [illegible] خواست [illegible] (۴) [illegible] محمد فضل حسن صاحب صابری [illegible] صاحب [illegible] اخبار [illegible]

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بکمال [illegible] کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر [illegible] آنہ اور تجارتی کیلئے [illegible] آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ [illegible] شائع ہوئے اشتہارات کیلئے [illegible] آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے مزید [illegible] کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے (۷) نمونہ اخبار کیلئے [illegible] آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ [illegible] اہل [illegible] رسائی کی خاطر [illegible] اب اس شرح میں ایک [illegible] (۲) اجرت [illegible] پیشگی [illegible] (۳) [illegible] مستقل اشتہار [illegible] (۴) مضامین [illegible] اشتہار [illegible] کے مطابق [illegible]

علمی جواہر ریزے

نیر اعظم روہیلکھنڈ مراد آباد کا ۵۰ سال کا پرانا اور معزز اور زیادہ چھپنے والا خوش بیان اخبار ہے گورنمنٹ کا وفادار اور رعایا کا دلسوز وکیل ہے اسلامی و قومی درد کیساتھ پبلک کی اغراض بھی ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے ۲۰×۲۶ سائز کے ۱۲ صفحہ کلاں پر ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔ سالانہ چندہ پیشگی للعہ ہے مفت نمونہ طلب کیجئے پسند خاطر ہونے پر قدردانی فرمائیے تجارتی سوداگران کے واسطے اشتہارات کا بہترین ذریعہ

گنج شایگان۔ دنیا بھر کی سلطنتوں کے سونے چاندی تانبے کے سکوں کی تصویریں ہیئت وغیرہ دو جلد عگار

مخزن الفوائد۔ دنیا بھر کے اوزان پیمانے بقصاویر سکہ جات اور مختلف صنعتیں دو جلد عگار

تاج و نشان۔ دنیا بھر کی سلطنتوں ریاستوں کے تاج و نشان مارکے وغیرہ کی تصاویر دو جلد عہر

دستار و کلاہ۔ تمام دنیا کی مختلف قسم کی پگڑی۔ ٹوپی کنٹوپ۔ خود۔ شملہ عمامہ وغیرہ کی تصاویر ۸؍

علم تاریخ فن تاریخگوئی کے تمام قواعد مع اس فن کے صنائع بدائع اردو میں عہر

مخمس تسلیم۔ علم تاریخ اسی فارسی کا ترجمہ ہے عہ

مخزن ڈائرکٹری۔ ہمارے ایک مکرم نے حروف تہجی کے لحاظ سے یہ ڈائرکٹری لکھنا شروع کی تھی انکا انتقال ہو گیا حرف کاف تک ہی یہ ڈائرکٹری چھپی ہے ہندوستان کے ہر کاروباری اصحاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے ۴ہر

جنگ یورپ اس جنگ کے مفصل حالات و تفصیلی واقعات کی پہلی کتاب قیمت ۸؍

آئینہ جنگ۔ جنگ یورپ کی نہایت کارآمد مفصل اور مصور ڈائرکٹری قیمت ۲؍

تاریخ خیرپور سندھ تین حصے۔ ریاست کی تاریخ بمع عجائبات کا تذکرہ۔ اڈیٹر کا سفرنامہ ۴؍

احسان الاسلام۔ تمام ادیان دنیا کے ساتھ اسلام کا تقابل اور اسلام کے دلائل اور انکے اثرات جو ماننے پڑتے ہیں قیمت عہ

تاریخ اودھ برہان الملک کے عہد سے واجد علیشاہ تک کے مفصل حالات چار جلد ۳؍

تذکرۃ السلوک۔ اردو فلسفہ اور حکمت کو لئے ہوئے مع مصطلحات صوفیہ قیمت عہ

احسن الافکار۔ بڑے پیر صاحب کی مفصل سوانح کرامات حالات حسب و نسب وغیرہ اور مناقب صحیحہ ۱۲؍

اصول فقہ۔ اردو فقہ میں نہایت مفصل اور مشرح پہلی کتاب طلبہ کو نہایت مفید ہے قیمت عہ

بحر الغرائب طریقہ ہائے جعفر و شرح و خواص کے ساتھ لونڈی مفصل

تاریخ بوہران۔ بوہرہ قوم کی محققانہ اور مستند تاریخ کلاں خورد قیمت ہر

مرقع کالج علیگڑہ کالج اور بورڈنگ کے دلچسپ حالات و حکایات قیمت ۱۲؍

سوانح عمری مہاراجہ نریندر پرشاد سابق پیشکار دولت آصفیہ قیمت

افسون جذب۔ بارہ ڈگنا ناول بی بی بچوں کے پڑھنے کے قابل عشق کا سچا افسانہ عہ

اخبار الصنادید دو جلد ۱۲۰۰ صفحہ نواب علی محمد خان کے وقت سے آجتک کے رامپور کی تاریخ پانچ روپیہ (ے)

المشتہر۔ منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد۔ یو۔ پی۔

الخلیل بک ایجنسی بجنور یوپی

کے کارخانے کے بیتہ سے ایک کارڈ لکھکر مجازی محمود دھر صبالی در علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کی تعریباً جملہ تصانیف مشاہیر اسلام کی قابل دید سوانح عمریاں حضور رسول علانے اردو میں فارسی مجتہد ولی التصوف او مذہب اسلام تاریخ اسلام سے متعلق اکثر بہترین کتابیں لاادرے نظم و نثر والی ڈیڑھ سو روپیہ قیمت تک بالکل مفت اور اس سے زیادہ مالیت کی قیمت اگر محض لاگت کے داموں پر بھیجی جانیگی کارڈ لکھئے۔ ناظرین اخبار فوراً درخواست کریں جرکی کتابیں مفت فہرست کتب مفت الخلیل کا نمونہ مفت!

الخلیل اخبار ہفتہ میں دو بار یکم ۴۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴۔ ۲۸۔ ہر ماہ عیسوی کو پابندی وقت سے شائع ہوکر ۲ سال ہی میں سنت اور خوبی سے ملک کی موجودہ حالت اسلام اور مسلمانوں کی سود و بہبود کی متعلق خاص مضامین مراسلات کے علاوہ اپنے مخصوص نامہ نگار ایڈیٹوریل شذرات مطبوعہ اقتباسات بہترین انتخابات دنیا کے اسلام اور ہندوستان کے علاوہ جنگ نجد و حجاز خانہ جنگی چین سوال برترکی و برطانیہ کی تصفیہ کی تازہ بتازہ اور دلچسپ خبریں شائع کر رہا ہے پڑھنے کے لئے الخلیل ہی کو انتخاب کر لینا اخبار بینی کے صحیح مذاق کا ثبوت دینا ہے چندہ سالانہ چھ روپیہ ششماہی تین روپیہ چار آنہ سہ ماہی دو روپیہ الخلیل پریس میں ہر قسم کی رسیدیں بیجک کتابیں پوسٹر اور اشتہارات وغیرہ جلی و خفی ہر قسم کے چھپ سکتے ہیں وغیرہ

ہو الغنی

حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ء

تصور جمال شیخ

تصور شیخ کی نسبت بعض علمائے متکلمین کو کچھ کلام ہے۔ مگر حضرات صوفیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی تحقیق میں [illegible] ہوتا ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی اسکی ابحاث میں کلام نہیں۔ حضرات صوفیہ کرام اسے رابطہ کہتے ہیں۔ جمال شیخ مظہر انوار جمال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ حضرت مولانا روم قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں ؎

چونکہ کردی ذات مرشد را قبول	ہم خدا در ذاتش آمد ہم رسول

چونکہ فنا فی اللہ کا اول زینہ فنا فی الشیخ ہے اور یہ امر ثابت بھی ہو چکا ہے کہ جس چیز سے نسبت نہیں ہوتی اسکا ادراک بھی ممکن نہیں۔ نسبت ہر چیز کے واسطے ضروری ہے کہ اول اسکی کوئی نقطہ معلوم ہو جائے تاکہ اوس کے ذریعہ دوسری شے کا معلوم کرنا آسان ہو جائے۔ جیسے کہ علم ریاضی میں چند معلوم اعداد کی نسبت سے ایک غیر معلوم عدد بھی دریافت کر سکتے ہیں اسی اصول کے موافق ادراک مشاہدہ جمال پروردگار کیلئے اول مرشد کے جمال کا تصور قرار پایا ہے کیونکہ جبتک محبت شیخ کی دل میں جاگزین نہ ہو گی اسکی تلقین اور ارشاد کا اثر نہ ہوگا۔ اگرچہ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ تصور شیخ بت پرستی ہے مگر یہ انکی سمجھ کی خامی ہے۔ تصور شیخ میں بت پرستی کا کوئی پہلو نظر نہیں آتا۔ کیونکہ نہ اوس جمال کو سجدہ کیا جاتا ہے اور نہ اسکی پرستش ہوتی ہے اور نہ اوس سے بغیر خدا امداد طلب کیجاتی ہے۔ جو اسپر تصویر کا حکم ہو سکتا ہے۔

مرشد اللہ تعالیٰ کی راہ بتاتا ہے۔ جبتک اسکی پوری عظمت جو بزرگوں کی ہوتی ہے طالب کے دل پر نہ ہو گی شیخ کے ارشاد کی وقعت نہ ہوگی۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب جمال شیخ کا نصب العین ہو جائیگا تو [illegible] ہر ساعت ترقی کرتا جائیگا اور یہ اکثر طالب کو ناشائستہ حرکت سے روکیگا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ المرء مع من احب یعنی آدمی اسی کے ہمراہ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔

تمام کتب احادیث حضرت سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بیان حلیہ مبارک سے مملو ہیں اور جسوقت محدثین اس حدیث کا درس دیتے ہیں تو اسوقت کیا انپر بت پرستی کا الزام قائم ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ تفصیل حلیہ شریف [illegible] محدثین کو گویا یہ خوب ہو کہ [illegible] حدیث جمال مبارک انکی آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے۔ ہم بھی اسی جمال مبارک سے [illegible] پیدا کرنے کیلئے جمال مرشد سے یہ ابجد شروع کرکے ترقی حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ تصور جمال مرشد زینہ ہے تصور جمال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور آپکا دیدار پر انوار لقائے پروردگار کا دروازہ ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ من رآنی فقد رای الحق۔ یعنی جس نے مجھے دیکھا گویا اوس نے خدا کو دیکھا۔ اکثر مفسرین نے لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تین صورتیں ہیں۔ ایک بشری دوسری ملکی تیسری حقی۔ بشری صورت تو آپکی کفار عرب نے دیکھی اور کہا یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق۔ اور ملکی صورت صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے دیکھی جنہوں نے جان و مال سب آپ پر فدا کر دیے۔ اور حقی صورت جسکا کچھ کچھ نشان حضرت بایزید بسطامی قدس سرہ کے قول سے پایا جاتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ اگر جمال محمدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ذرہ بھی جھلکا دیا جائے تو سب کچھ جو آسمان و زمین میں ہے جل جائے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہایت ہی کم حسن و جمال جناب باری سے عطا کیا گیا تھا۔ جسے دیکھکر زنان مصر نے اپنی انگلیاں کاٹ لیں اگر میرے محبوب کو دیکھ پاتیں تو جگر پارہ پارہ کر ڈالتیں [illegible]

ترا چنانکہ توئی ہر نظر کجا بیند	بقدر دانش خود ہر کسے کند ادراک

اسلئے مناسبت ضرور چاہیے کیونکہ ارباب تحقیق کے یہاں یہ بات اصولاً قرار دیجاچکی ہے کہ شیخ کا جمال نسبت رکھتا ہے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جمال مبارک سے اور آپکا جمال باکمال تجلی ازلی ہے انوار الٰہی کی۔

رب العالمین اپنے نیک بندوں کی حالت اسطرح ارشاد فرماتا ہے تتجافی جنوبہم عن المضاجع یدعون ربہم خوفاً وطمعاً۔ یعنی دور ہوتی ہیں کروٹیں انکی

بچھونون سے بیگانہ رہتی ہین پروردگار اپنے کو خوف رغبت اور امید خوشنودی اسکی سے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہو کہ یہ آیت شریفہ اُن لوگون کی شان مین ہی جو کہ نماز عشاء اور نماز صبح جماعت سے پڑھتے تھے۔ اور بعضے کہتے ہین کہ یہ آیت نماز تہجد پڑھنے والون کے حق مین اُتری ہی کہ جب تاریک رات مین جو وقت کہ لوگ آرام سے سوتے ہین اور یہ خدا کے بندے بستر گرم اور فرش نرم سے اُٹھکر ہیبت خدا یا محبت کبریا مین روتے ہین اور دلی نیاز مندی سے نماز پڑھتے ہین

حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نسبت منقول ہو کہ بعض لوگ رات کو کہتے تھے **ھذہ لیلۃ الرکوع** یعنی ایک رکوع مین صبح کرتے تھے۔ اور بعض شب کو کہتے تھے **ھذہ لیلۃ السجود** یعنی ساری ساری رات سجدہ مین ہی گذارتے تھے۔ کسی نے پوچھا اے اویس کسطرح اتنی بڑی رات ایک ہی حال پر گذارتے ہو۔ آپ نے فرمایا کہان ہی شب دراز کاش اگر ازل سے ابد تک ایک رات ہوتی تو مین ایک ہی سجدہ مین اُسے کاٹتا اور اسمین نالہ و زاری و گریہ بہت بیشمار کرتا۔

ارشاد! خدائے عزّوجل ارشاد فرماتا ہی **من یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ** یعنی جس نے حکم مانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گویا اوس نے حکم مانا اللہ جل جلالہ و عم نوالہ کا۔ کیونکہ شریعت ہی بیلا زینہ صراط مستقیم کا ہی۔ اسے اختیار کرو پھر سب کام دین اسی کی پیروی سے درست ہوتے ہین۔

شریعت کی مثال یون سمجھنی چاہیے کہ اگر کوئی مسلمان کلمہ طیبہ پڑھتا ہی لیکن وہ شرک و بدعت و خلاف شرع کام کرتا ہو تو اسکا انجام بقول حضرت سعدی رحمۃ اللہ علیہ سمجھنا چاہیے۔ ~~~

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

مسلمانون کو لازم ہو کہ جو امور مین رضا مندی خدا اور رسول کی مقدم سمجھین کیونکہ شریعت انسان کے حق مین مثل پوست انار کے نگہبان ہی جیسے چھلکا انار کا اوس کے دانے وغیرہ کی حفاظت کے لئے پیدا کیا ہی کہ جب کسی طرح کا نقصان چھلکے کو پہنچتا ہی تو فوراً دانے وغیرہ بھی خراب ہو جاتے ہین۔ اسیطرح خلاف شریعت دین کا کوئی کام نہین ہوتا۔

پس انار کی مثال ایسی ہو کہ چھلکا اسکا شریعت اور اسکی جالی بندی مثل طریقت کے اور دانہ اسکا مثل حقیقت کے اور ذائقہ اسکا مثل معرفت کے پس جو کوئی اول شریعت کا اتباع کرے اور نماز روزہ وغیرہ احکام خدا و رسول دل سے ادا کرے جسطرح اگلے لوگ کرتے ہین تو منزل حقیقت اور طریقت وغیرہ مین اسکا گذر ہو اور ذائقہ معرفت الٰہی سے خوش وقت ہو کر عاشق اللہ اور عاشق رسول اللہ سمجھا جاتا ہی۔

ادبیات

رسول عربی کی شان استغنا

(خاص اخبار دبدبۂ سکندری کیلئے)

(از نتیجہ خیالات کلک گہر سلک جناب سیادت مآب مولانا ابو الکمال سید محمد عبد الودود صاحب خستہ بریلوی)

ابتدائے بعثت اسلام مین اصحاب نبی
روز مرہ زندگی ہوتی تھی تنگی سے بسر
فقر کے باعث شکم سیری بھی تھی انکو محال
صبر کرتے تھے شکم پر اپنے پتھر باندھ کر
منحصر حالت نہ تھی یہ کچھ صحابہ پر فقط
بلکہ اس حالت مین تھے خود مبتلا خیر البشر
اک صحابی نے دکھایا اپنا پتھر آپ کو
بھوک کے باعث جو باندھا تھا اُنھون نے پیٹ پر
مسکرائے آپ اور کُرتہ اُٹھایا آپ نے
آپ کے بطن مبارک پر بندھے تھے دو حجر
پُر تکلف تھی غذا بھی کسقدر جو اور کھجور
یا کہ شیر بادہ و اشتر یہ تھی اُن کی گذر
ستر پوشی کے لئے مشکل سے ملتا تھا لباس
یہ نہ اجانے کہ سرمایہ کیسے ہوتا تھا بسر
زندگی یہ تھی جناب سید ابرار کی!
حضرت خیر الورا نے یون بسر کی عمر بھر
اک طرف تو فقر و فاقہ اور عسرت کا یہ حال
شان استغنا یہ ڈالو دوسری جانب نظر
جمع تھا کعبہ مین کچھ سونا قدیم العہد سے
کیونکہ آتا تھا بطور نذر اکثر سیم و زر
اک گڑھا کھودا تھا کعبہ مین خلیل اللہ نے

جمع رہتا تھا اسی مین سب یہ سونا بے خطر
اسکو بیت المال سمجھو یا خزانہ قوم کا
کام دے جو وقت پر وا اسکی ضرورت ہو اگر
رفتہ رفتہ ہو گئی تعداد اسکی بس خطیر
جسکے سننے سے بنے گا نقش حیرت ہر بشر
اوقیہ کے وزن مین سونا تھا وہ ستر ہزار
ازرقی، تاریخ مکہ مین لکھی ہے یہ خبر

دشمنان دین پر اسلام جب غالب ہوا
جب تصرف کر لیا حضرت کا بیت اللہ پر
آپ پر طاری تھی حالت عسرت و افلاس کی
تذکرہ عنوان مین جس کا ہوا ہے مختصر
اپنے شیدائی صحابہ اور خود اپنے لئے
صرف کر سکتے تھے جائز طور پر حضرت وہ زر
شان استغنا مگر بالا تھی اس سے آپ کی
آپ نے اس کنز مخفی پر نہین ڈالی نظر
ایسے ضبط نفس کی دنیا مین ہو کوئی مثال؟
راہ حق مین ایسی قربانی کی ہے کوئی خبر
کوئی کہ سکتا ہے ایسے شخص کو دنیا طلب؟
پیش کر سکتا ہے کیرکٹر کوئی ایسا بشر؟

مراسلات

(اڈیٹر کیلئے نامہ نگارون کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہین)

بلاد حرم مین نجدی

(از اراکین جماعت رضائے مصطفےٰ صدر دفتر بریلی)

وہابیہ نجدیہ اپنے کو حنبلی کہتے ہین مگر فقہائے انھین خارجی بتایا ہے انکا اعتقاد ہے کہ بس دنیا مین وہی مسلمان ہین اور سب مشرک مباح القتل انھون نے حرمین طیبین مین علماء اور سادات کو اپنے اسی عقیدے کی بنا پر شہید کیا ہے اور انکے مال لوٹے ہین (کذا فی رد المحتار) اس وقت کے نجدی بد مذہبی و گمراہی اور ظلم و ستم قتل و غارت مین پہلے نجدیون سے بہت بڑھ گئے ہین اور ان سے اسلام اور مسلمانون کو وہ ضرر پہنچ رہے ہین جو نہ حجاج اور یزید کو بھی نصیب ہوا ہو۔ آج عرب کی سرزمین بے گناہون کے خون سے رنگی ہے اور نجدی فراعنہ خذلہم اللہ تعالےٰ وہ طوفان برپا کر رہے ہین جسکو سننے سے جگر شق ہوتا ہے معتبر ذرائع سے جو خبرین موصول ہو رہی ہین ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نجدیون کے داخلہ سے قبل شریف طائف سے راہ فرار اختیار کی اور طائف شریف نے خالی کر دیا۔ باشندگان طائف نے نجدیون سے مقابلہ نہ کیا اُن مین اسکی قوت نہ تھی بلکہ انھون نے ان کی درخواست کی دعوت مین دین ہتھیار گھرون سے نکال نکال کر باہر پھینک دیے تاکہ انکی نسبت کسی قسم کے مقابلہ کا وہم پیدا نہ ہو سکے لیکن پھر بھی انکے نجدیون نے قتل عام کیا۔ علماء و مشائخ اکابر و تاجر طائف کے لوگ بیدردی سے قتل کئے گئے۔ بوڑھون، بچون عورتون مردون کا کوئی امتیاز نہ تھا ایک روز مین تین کروڑ روپے کی مالیت نجدیون کو لوٹ سے حاصل ہوئی۔ صحابہ کے مزارات کی بے حرمتی کی گئی۔ حضرت عبد اللہ ابن عباس صحابی جلیل الشان کا قبہ مزار شریف گولیون کا نشانہ بنایا گیا اور آخر کار مسمار کر دیا۔ اور توہین کے لے نجدیون نے پکارا کہ عبد اللہ ابن عباس اگر تم مین کچھ سکت ہے تو اپنے پرستارون کو بچاؤ۔ مسلمانون کو قتل کرتے وقت یہ اشقیا یون نعرے لگاتے تھے **قتل اعداء اللہ لا امان اللہم** ہم اللہ کے دشمنون کو قتل کرتے ہین اللہ کو امن دینے کے لئے۔ لوٹ کی نوبت یہانتک پہونچی کہ لوگون کے بدن سے کپڑے اتار لئے جوتیان چھین لین عورتون کی بے حرمتی کی گئی۔ عرب خاتونین ننگی نظرون پیادہ چلائی گئین۔ تین روز تک طائف کے بیگناہ مسلمان قید کئے گئے۔ انپر پانی بند کیا گیا۔ مکہ مکرمہ مین شیدی صاحب کلید بردار کعبۂ مقدسہ اور انکا خاندان اور دوسرے اور معزز خاندان تیغ جفا سے شہید کر ڈالے۔ اہل مکہ جانون کے اندیشہ سے دہشت زدہ مارے مارے پھر رہے ہین۔ مکہ مکرمہ کی اکثر آبادی گھر چھوڑ کر آوارہ ہو چکی ہے باقی بچے علما کے اسیر ہین ان گرفتاران بلا کو قید سے آزاد کرنے کیلئے کئی تجویزین طلب کیجاتی ہین۔ اللہ تعالےٰ کرم فرمائے۔ اور جلد ان ظالمون کو ان کے ظلمون کی سزا دے۔

ہندوستان کے وہابی آپے سے باہر ہین۔ علمائے مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ نے ان پر کفر کے فتوے دیے ہین انھین زندیق بتایا ہے۔ انھین اہل حرمین سے انکے بدلے لینے مین اسلئے یہان کے وہابی نجدیون کے مظالم پر رات دن پردہ ڈالنے والے رہتے ہین اور اخبارات مین انکی بیگناہی ثابت کرتے ہی

کوشش کر رہے ہیں۔ اکثر اخبار وہابیوں کے ہاتھ میں ہیں اور وہ صحیح واقعات اور نجدیوں کے مظالم چھاپنے سے گریز کرتے ہیں۔ اسی بنا پر ہماری طرف سے جو مضامین اخبارات کو بھیجے رہے اُن کو شائع نہیں کیا گیا۔ آپ خود اس باغی غدار بے دین۔ فرعون وقت کے اکابر جرم کو اسکی نگاہ ہی کی سند ٹھہراتے ہیں اور اس نجدی کی تائید کے لئے ہندوستان سے وفد بھیجنے کی تجویزیں کر رہے ہیں۔ مسلمان ہوشیار رہیں انکے دغا و فریب میں نہ آئیں۔ کوئی وفد جو اہلسنت کے سوا دوسرے افراد پر مشتمل ہو ہندوستان کے مسلمانوں کا نائب و قائم مقام نہیں ہے۔ اور اخباروں کی غوغا صرف چند وہابیوں کی آواز ہے۔ ہندوستان کے کروڑوں مسلمان وہابیوں کے مظالم سنکر بے چین ہیں۔ اور اگر نجدی اس وقت اس طرح کے مظالم نہ کرے تو بھی مسلمانان عالم ارض پاک پر انکے تسلط کو ایک لمحہ کے لئے بھی گوارا نہ کر سکتے تھے اُن سے نفرت و بیزاری کے لئے اُن کی بدمذہبی اور انکے باطل عقیدے کافی ہیں اور یہ مظالم تو انکے عقیدے ہی کی بنا پر ہیں۔ آج نہ کہ تسلط ہونے پر کرتے ہندوستان کے گوشے گوشے سے نجدیوں کے خلاف صدائیں اٹھ رہی ہیں اور خود شریعت انکی تکفیر اُن کو باغی اور بے دین قرار دیتا ہے تو پھر کون مسلمان ہے جو انکی تائید کر سکے اور کس کی بات شریعت کے خلاف قابل التفات ہو سکے۔ جماعت مبارکہ رضائے مصطفیٰ کو میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ اپنی پوری کوشش صرف کر کے علمائے اہلسنت کا ایک وفد عرب بھیجے جو وہاں کے حالات کی تحقیق اور مجلس اسلامی کی شرکت کرکے احکام شرعی کا تحفظ کرے۔ ضرورت نے مضطرب کیا کہ میں نے جماعت مبارکہ سے ایسی تحریک کی باوجودیکہ مجھے معلوم ہے کہ جماعت کے پاس کوئی سرمایہ نہیں ہے لیکن میری طرح جو مسلمان بے چین ہوں وہ ضرورت وقت سے متاثر ہوکر جلد جماعت کے لئے کافی سرمایہ بہم پہنچائیں تو جماعت وفد کا انتظام کر سکیگی اور اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے اور جماعت یہ بار اٹھانے کی ہمت کرے تو میں اپنی طرف سے پانچسو روپیہ کی ناچیز رقم اس مقصد کے لئے پیش کردونگا۔

فقیر مصطفیٰ رضا قادری برکاتی نوری عفی عنہ ربیع الآخر

(منجانب اراکین)

جماعت رضائے مصطفیٰ اپنے مخدوم و پیشوا کے ارشاد کے سامنے سر نیاز خم کرنے کے سوا اور کیا جواب رکھتی ہے۔ ہر امر میں مخدوم کی اطاعت ہمپر لازم ہے خاصکر یہ معاملہ تو اسقدر اہم ہے کہ اس کیلئے جس طرح ہو سکے سعی میں دریغ نہیں کیجا سکتی۔ اگر مسلمانان ہند نے اس موقع پر اپنی زندگی اور بیداری کا ثبوت دیا تو ہم ضرور اپنے مخدوم محترم سے اس تحریک کو حاصل کرینگے۔

انجمن اہلسنت مرادآباد کی ایک اہم [illegible]

(جناب محمد یسین صاحب ناظم محکمہ تبلیغ انجمن کے قلم سے)

الحمد للہ کہ بیداری کی ایک لہر تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں نمایاں ہے اور وہ جمود اور غفلت جو شہنشاہ اکبر نے اعتماد کرنیکا عادی بنا کر انہیں پیدا کر دیا تھی اب دور ہوتا نظر آرہا ہے۔ اور مسلمان اپنی پستی اور تباہی کو محسوس کرنے لگے ہیں جسکی وجہ سے سبب مرض اور دوا کی جستجو بھی اونھوں نے شروع کردی ہے۔ جو علم مرض کا لازمی نتیجہ ہے۔ اسیطرح تلاش اور جستجو کے لئے حصول کامیابی لازم ہے جو مثل ہے جوئندہ یابندہ۔

قوم کے امراض جو ملک میں جہاں باہمی نفاق اور بے سر ہونا ہے وہاں اغیار پر اعتماد بھی ہے یعنی اعداء اغیار پر اتحاد ظاہری کیوجہ سے پورا بھروسہ کرکے اپنی کو دشمنی یا ... میں دیدینا سعدی۔ دوست را چندان قوت مدہ کہ اگر دشمنی کند تواند یعنی کسی غیر کو اپنا رازدار اور معتمد علیہ نہ بناؤ کیونکہ اگر وہ دشمن ہو جائیگا تو تمکو تباہ کر دیگا۔ صلح واتحاد پسندیدہ ہے مگر اعتماد کامل غفلت پیدا کرتا ہے جو تباہی اور بربادی کا موجب ہے۔ اور پستی کا اصلی سبب یہی ہے خصوصًا ہندوستان میں انکی تباہی اور غلامی کی اصلی علت اکبر کی وہ ملکی پالیسی ہے جسکی بنا پر انھوں نے تبلیغ کا ایسا اہم فرض چھوڑ دیا ہندوؤں کے ناشروع طور طریقے اختیار کر لئے۔ اور بھروسہ کرکے اپنے تمام ذرائع معاشرت اور اشیائے ضروری کی فراہمی کو انکے ہاتھوں میں دیدیا اور خود اُن سے غافل ہو کر عیش و آرام میں ڈوب گئے جسکی وجہ سے آج یہ تعداد میں کم ہیں مفلس ہیں۔ جاہل ہیں کاہل بھی ہیں معمولی غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ تقریباً ہر مسلمان اپنی آمدنی میں سے ۵ فیصدی ہندوؤں کو دیدینے پر مجبور رہتا ہے۔

پچاس سال ہوئے جب اس روز افزوں قومی انحطاط کو چند آدمیوں نے اول بار محسوس کیا۔ اسی احساس کے ماتحت

سرسید احمد خان نے محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنا ڈالی اور علیگڑھ میں ایک شاندار کالج تیار ہوا۔ چونکہ معالج مغربی خیالات سے متاثر تھا اسلئے اس نے دوائیں یورپ کے دوا خانوں سے حاصل کیں۔ اسلئے سیاسی فوائد جو کچھ بھی ہوئے ہوں مگر مذہبی امراض میں اور ترقی ہوگئی دہریت کا زہر سرعت کے ساتھ بڑھنے لگا۔ اسکے علاج میں باہمی مختلف مذہبی جماعتیں مصروف رہیں لیکن الحاد کے زہر کی رفتار جس سرعت کے ساتھ تھی مذہبی تریاق اوس اعتبار سے وہاں تک نہ پہونچ سکا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ مرض اختلاف عقائد کی شکل میں پھوٹ نکلا۔ اور اسلام کے ایسے پاک اور وارث مذہب میں اکثریت سے ایسے فرقے پیدا ہوگئے جو ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ اس فرقہ بندی کی بلا نے اصل مرض یعنی سیاسی پستی اور باہمی اختلاف کو اور زیادہ کردیا۔ اس خطرناک حالت کو بھی دور کرنے کی کوشش اکثر دردمندان قوم نے کی لیکن اس غرض سے جتنے بھی شفاخانے تعمیر ہوئے ان سب کی بنا میں ایسی کجی رہ جاتی تھی جس سے بالآخر وہ عمارت منہدم ہوجاتی تھی۔ اور باوجود بار بار کے تجربہ کے اسکی طرف توجہ نہیں ہوتی۔ الحمد للہ کہ انہیں اہل سنت و جماعت نے ان تمام ظاہری و مخفی نقائص و امراض کو معلوم کرکے اور انکو دور کرکے اصلاح قوم کی ایک عمارت تیار کی ہے اور وہ کئی سال کے تجربہ میں مفید ثابت ہوئی اسلئے اب اوس نے تمام ملک کے اہل سنت و جماعت کو فائدہ پہونچانے کے لئے اون کو انکے اصلی رشتۂ اخوت ایمانی میں مربوط کرتے ہوئے ایک مرکز کے ساتھ وابستہ کرنیکا ارادہ کرلیا ہے کہ تمام قوم مذہبی ضلالت اور سیاسی و علمی پستی سے محفوظ ہوجائے۔ اس مقصد کے لئے اپنے ایک وفد ترتیب دیا ہے جس میں جماعت رضائے مصطفےٰ کے ارکین بھی شریک ہونگے۔ یہ وفد ہندوستان کے مختلف شہروں میں جاکر مقامی احباب رائے سے تبادلۂ خیال کریگا اور اس نظام عمل کو پیش کریگا۔ جو ان دونوں جماعتوں رضائے مصطفےٰ و اہل سنت کے تجربہ میں مفید ثابت ہوا ہے مختلف مصالح کی بنا پر ہم اس نظام کی تفصیل کا اعلان عام نہیں چاہتے لیکن قرائن ظاہری اور گذشتہ تجربہ کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ اگر ملک نے اس آواز پر توجہ کی تو تھوڑے دنوں میں انشاء اللہ ہم ان تمام بلاؤں اور امراض سے نجات حاصل ہوجائیگی۔

ہیں اس ملک کی تمام جماعت اہل سنت سے پر زور استدعا کرتا ہوں کہ وہ اس وفد کی پوری اعانت کریں اور اس سے کامل آزادی کے ساتھ بحث اور تبادلۂ خیال کریں اور اسکے کامیاب بنانے میں کوشش کریں اور اسکے راستہ میں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائیں۔ مجھ کو قوی امید ہے کہ ملک کے دردمند حضرات مجوزہ تحریک اس پر خلوص اور مخلصانہ استدعا پر توجہ فرمائینگے۔ والسلام۔

علاقہ ارتداد میں ایک نمایاں اسلام

(از جناب منشی عبد الحمید خاں صاحب۔ آگرہ)

حضرت مولانا مولوی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی پیشوایان اسلام میں وہ مقتدر ہستی ہے جو اپنی اسلامی خدمات کی وجہ سے شہرۂ آفاق ہے۔ مسلمانان ہندوستان میں کوئی ایسا شخص نہیں جو آنجناب کے اسم گرامی سے واقف نہ ہو آپنے اپنی تمام زندگی اسلامی خدمت کیلئے وقف کردی ہے اور تمام عمر جناب کا یہی شغل رہا۔ ان کے ظاہری اور باطنی فیوضات سے ایک عالم متمتع ہورہا ہے جو زمانہ میں سیلاب ارتداد کو روکنے کے لئے آگرہ ہیم اور علی الخصوص رفود بھیجتے رہے جنہوں نے علاقۂ ارتداد میں اس سرگرمی سے کام کیا کہ آریہ بھی حیرت میں آگئے آپ ہی آگرہ میں ان وفود کے انتظام اور کار تبلیغ کے سرانجام کیلئے انجمن خدام الصوفیہ کا دفتر قائم فرمایا اور علاوہ مبلغین کی سکونت کے ۹۰ مدرسے قائم فرمائے مدت تک آپکا ایک شفاخانہ متھرا میں کام کرتا رہا۔ وہ مساعی جمیلہ میں جنکو مسلمان فراموش نہیں کرسکتے نہ اون کی شکر گزاری سے عہدہ برآ ہوسکتے ہیں آجکل خود حضرت شاہ صاحب بنفس نفیس آگرہ میں رونق افروز ہیں روزانہ آپکی ایمان تازہ کرنیوالی تقریریں ہورہی ہیں ۹ر دسمبر کو حضرت جناب مولنا مولوی مفتی قاری شاہ مصطفےٰ رضا خانصاحب قادری رضوی صدر محکمۂ تبلیغ جماعت رضائے مصطفےٰ کی طرف سے حضرت کو دعوت دی گئی جماعت مبارک کے والنٹیر کثیر تعداد میں شاہ صاحب موصوف کو لینے گئے آپکی سواری شاندار جلوس کے ساتھ اللہ اکبر کے نعروں اور منقبتوں کی صداؤں میں عظیم ازدحام کے ساتھ جماعت کے دفتر میں پہونچی آپکے ہمراہی اکثر مریدین اور انجمن خدام الصوفیہ کے اراکین کی کافی تعداد تھی راستہ میں جا بجا پھول برسائے گئے دفتر کا مکان آپکی تشریف آوری کے لئے سجایا گیا تھا جماعت

کے اور علما بھی کثیر تعداد میں پیشوائی کے لئے حاضر تھے۔ جناب صاحب کے تشریف لانے پر جناب ناظم صاحب جماعت رضائے مصطفے نے ایک سپاسنامہ پڑھا جس میں نہایت جوش مسرت و شادمانی سے آپکے ورود مسعود پر اظہار خوشی کیا گیا تھا۔ اور آپ کی ذات ستودہ صفات سے اسلام کی جو بیش بہا اور قابل قدر خدمتیں انجام پذیر ہوئی ہیں انکا ذکر کیا گیا تھا۔ اور بتایا گیا تھا کہ حمایت و حفاظت اسلام کے لئے کس علو العزمی اور فراخ حوصلگی کیساتھ آپنے سعی کی ہے جو ایک قابل تقلید مثال ہے۔ آخر میں موزوں الفاظ میں ان تمام خدمات جلیلہ کے لئے حضرت کا شکریہ ادا کیا گیا اور فخر کیا گیا کہ مسلمان آپ جیسا اخلاص مجسم سراپا برکت بزرگ اپنا سرپرست رکھتے ہیں۔

اسکے جواب میں حضرت پیر صاحب قبلہ نے ایک نہایت پرجوش تقریر فرمائی اور اپنے جذبات مذہبی کا اظہار فرمایا و نیز یقین دلایا کہ آپ ہر طریقہ سے مذہب اسلام کی خدمتیں کرتے رہے ہیں اور کرتے رہینگے۔

انجمن اسلامیہ گورکھپور کا بارھواں سالانہ جلسہ

(از جناب مولانا محمد عبد الحمید خانصاحب ناظم انجمن)

برادران اسلام۔ انجمن اسلامیہ گورکھپور کا بارھواں سالانہ جلسہ بتواریخ ۲۹، ۳۰، ۳۱ دسمبر ۱۹۲۴ء و یکم جنوری ۱۹۲۵ء مطابق ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ یوم دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ و پنجشنبہ بمقام محلہ اسمٰعیل پور متصل مکان جناب قاضی صاحب مقرر پایا ہے۔ گذشتہ جلسوں میں جو اصحاب شرکت فرما چکے ہیں انکو بخوبی معلوم ہے کہ یہ اسلامی جلسہ کس شان و شوکت سے ہوتا آیا ہے۔ امسال انشاء اللہ تعالیٰ اور بھی وسیع پیمانہ پر کیا جائیگا۔ اکثر علما کو انجمن نے مدعو کیا ہے جو دور دراز سے تشریف لاکر اپنے مواعظ حسنہ سے حاضرین کرام کو سرفراز فرمائینگے علاوہ اسکے انجمن کی سالانہ کارروائی پیش ہوگی۔ امید کہ محبان اسلام شریک جلسہ ہوکر زیارت علمائے کرام سے مشرف ہوں اور مواعظ حسنہ اور پند اسلامی سے مستفیض ہوکر داخل حسنات ہوں

جو صاحب باہر سے تشریف لاکر انجمن کے مہمان ہونا چاہیں وہ ایک ہفتہ قبل خط کتابت بنام ناظم انجمن کریں تاکہ حسب حیثیت انتظام قیام و طعام کردیا جائے ورنہ ہر حالت میں جلسہ قیام منجانب انجمن دیجائے گی۔

دیسی ریاستیں

سندھ کے ایک فرمانروا کی حالت تشتت

دبدبۂ سکندری کو سندھ کے ایک اسلامی فرمانروا کے حالات تشتت معلوم ہوئے ہیں جو پنجاب میں ہر کہ و مہ کی زبان زد ہیں بلکہ ملک میں عام چرچا ہے۔ کون خیرخواہ مسلمان ہے جو ایک مسلمان والیٔ ملک کی اس حالت اور اس شعبدہ بازی کے پردہ میں تباہی پر متاسف نہ ہو اور اس کیریکٹر پر افسوس نہ کرے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ انکے قلمرو کی وہ بے زبان رعایا جسکی قسمت کی باگ انکے ہاتھ میں ہے کس حال میں ہوگی۔ ہم بحیثیت ایک خادم ملک و قوم ہونے کے یہ عرض کرتے ہیں کہ خدا کیلئے اپنے حال کو بدلنے کی سعی فرمائیے اور جس خدمت کیلئے آپکی ذات مبعوث کیگئی ہے وہ خدمت انجام دیجئے۔ ورنہ ہمکو حالات بے نقاب کرنا پڑینگے کیسی شرمناک بات ہے کہ پیروان اسلام ان امور میں مبتلا ہوجائیں جنسے اسلام پکار پکار کر اظہار بیزاری کر رہا ہے۔

دہلی میں سر کھیشور مہارانا صاحب بہادر میواڑ

پچھلے ہفتے ایک مختصر قیام دہلی میں ہمکو معلوم ہوا کہ سر فتح سنگھ جی صاحب بہادر والی میواڑ تقریباً ایک ہفتہ دہلی تشریف فرما رہے۔ مہاراج کمار صاحب بھی آئے اور رہے۔ دونوں کی ملاقاتیں ہز اکسلنسی وائسرائے سے ہوئیں۔ ہنوز یہ امر راز بستہ ہے کہ ہز اکسلنسی اور ان ملاقات میواڑ کس نتیجہ پر پہنچے۔ ہم اگرچہ ہز اکسلنسی کے اندری حالات سے لاعلم ہیں لیکن حکومت نے یہ ثابت کردیا ہے کہ ہز اکسلنسی انصاف کے دیوتا ہیں اور وہ کسی اعتبار سے کسی شخص کو نقصان پہونچانا پسند نہیں کرتے۔ والیان ملک کو حکومت کا دست و بازو جانتے ہوئے یہ امر ابعد القیاس ہے کہ ہز اکسلنسی نے مہارانا صاحب مسعود ایسی واجب الاحترام ہستی کو آزردہ واپس کیا ہو لیکن ایک کے اس اضطراب کا کیا علاج ہے جو ابھی مہارانا صاحب میواڑ کے فیصلہ کیلئے پیدا ہوگیا ہے۔ ہمارے نزدیک اس الجھن کو سلجھا دیا جائے تو مناسب ہے۔ مہارانا صاحب ملک میواڑ کی فلاح چاہتے ہیں۔ انکی سالہا سال کے معیار حکومت پر غور فرمانے کی ... دور حکومت میں کوئی مثال پیش کیجا سکتی ہے؟ کیا انکی شتدی ...

رعایا کشی، وفاداری، پابندی عہد وغیرہ اوصاف حسنہ ہیں۔ کیا پولیٹکل نقطۂ نظر سے آپکا حکمران رہنا ملک و قوم کے لئے مفید نہیں پھر کون وجہ ہے کہ آپکو معطل کر دیا جائے۔

ریاست کپورتھلہ کی خوشحالیان

ہزہائینس مہاراجہ جگت جیت سنگھ بہادر فرمانروائے ریاست کپورتھلہ [illegible] ریاست [illegible] سال [illegible] جہان [illegible] نہیں [illegible] ہندوستان [illegible] کپورتھلہ [illegible] ذات مبارک [illegible] آپ [illegible]

[illegible] ریاست میں [illegible] فرمایا جائے [illegible] زوال [illegible] دربار [illegible] منعقد فرمایا [illegible] شاہانہ [illegible] جلسوں [illegible] بسر کیا [illegible] دسمبر [illegible] سردی [illegible] احساس [illegible] نہیں رہ سکتا [illegible] پروگرام [illegible]

[illegible] دسمبر کو [illegible] میل [illegible]

[illegible] دسمبر کو [illegible] بہادر [illegible] ملاقات فرمانا۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] دس بجے صبح کے [illegible] روانگی [illegible] مسعود۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] فرمائینگے [illegible] ہونگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] دربار منعقد فرمائینگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] تشریف لیجائینگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] فرمائینگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] ہونگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] فرمائینگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] تشریف لیجائینگے۔

[illegible] دسمبر کو [illegible] دارالریاست ہونگے۔

[illegible] دارالریاست [illegible] ورود مسعود ہوگا۔

[illegible]؟

[illegible] قابل تقلید ہے۔

[illegible] سرکار کپورتھلہ [illegible] کپورتھلہ

دارالریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

نہایت خوشی کی خبر یہ ہے کہ عالیجناب صاحبزادہ محمد عبد[illegible] خانصاحب بہادر ریونیو سکرٹری گورنمنٹ رامپور کے فرزند ارجمند جناب صاحبزادہ محمد عبد الجلیل خانصاحب بہادر کی تقریب شادی کتخدائی اسلام مقدس کے بااصول طریقہ پر جناب صاحبزادہ محمد حمید الظفر خانصاحب بہادر کی صاحبزادی صاحبہ دامت عصمتہا سے ۲۸ دسمبر کو ہونا قرار پائی ہے۔ جسکے تمام انتظامات نہایت باقاعدہ طریقے سے کئے جا رہے ہیں۔ پروگرام اس تقریب ہمایون کا حسب ذیل ہے۔

(۱) ۲۵ دسمبر کو صبح کے دس بجے ہندو صاحبان کو شاندار کھانا دیا جائیگا۔

(۲) ۲۶ دسمبر کو صبح کے دس بجے حضرات اہل اسلام کو دعوت طعام دیجائے گی۔

(۳) ۲۷ دسمبر کو شب کے دس بجے انگوری باغ میں بزم عقد نکاح منعقد ہوگی۔

(۴) ۲۸ دسمبر کو صبح کے ۱ بجے دولہن صاحبہ کے ڈولا لانے کی رسم عمل میں آئے گی۔

ہم بھی از وقت و بخوبی مسرت سے عالیجناب صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کو انکے قابل و لائق فرزند رشید کی اس تقریب ہمایون کی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند باحسن الوجوہ اس تقریب ہمایون کو انجام کو پہونچائے۔ اور طرفین کے لئے یہ رشتہ ہمایون و مبارک فال ہو۔ آمین۔

صاحب ریونیو سکرٹری بہادر کے عمدہ تعلقات کی بنا پر شہر میں طبقہ خواص اور حلقہ عوام میں اس تقریب کی مسرت و شادمانی پائی جاتی ہے۔

گزشتہ سہ شنبہ و چہار شنبہ کو بارش کے ہو جانے سے سردی خوب چمک گئی ہے باقی خیریت ہے۔

خلاصہ خبریں

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سینتیسواں سالانہ اجلاس
۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر کو زیر صدارت مسٹر ابراہیم رحمت اللہ صاحب بمبئی میں منعقد ہوگا۔ ریسپشن کمیٹی بمبئی نے مہمانوں کے واسطے قیام کا اعلیٰ معیار پر انتظام کیا ہے ڈیلیگیٹوں کے ساتھ سادہ اور صحت کے لحاظ سے بہتر کھانے کا بھی انتظام اپنے ذمہ میں

لیا ہی دن رات دونوں وقت کے کھانے کے ساتھ سنج کا بھی دیا جائیگا کھانے کی نسبت بہت غور کے بعد (...) بوسیدہ ہر ڈیلیگیٹ سے لیجائیگی -

گورکھپور کے نامور اخبار مشرق سے معلوم ہوا کہ ہمارے محترم مالک جناب حکیم برہم صاحب کی صحت کی حالت نازک ہے دعائے عام و خاص ہی آپکے مکارم اور افضال کی جنکا تعلق بہت کچھ مسلمانوں سے ہی، اس حال میں انکی صحت ہے و نیز ... آنکھوں کو مشتاق بنا رہی ہیں اسلئے ہم مسلمانان ہندوستان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ موصوف کیلئے بعد نماز جمعہ و بعد مغرب دعائے صحت کریں تاکہ شافی حقیقی ... صحت عاجلہ و شفائے کاملہ نصیب فرمائے -

آج [illegible] ہے جبکہ اخبار کاپی ہو چکا تھا ہمکو جناب نواب سید ... کا ... میر شمس ... کی ایک چٹھی آئی جس سے یہ معلوم کر کے کہ عمدۃ الفضلاء ... [illegible] ... قدردان ... یادگار ... جناب

نواب سید جعفر علیخان صاحب بہادر جعفر ...

بہادر رئیس ... آباد ... نے ... دسمبر ۱۹۲۲ء کو انتقال فرمایا -

[illegible] ایک ... چشم و دل ... [illegible] ... انکی ... تاریخ آپکی ... زندہ تھا۔ افسوس ... [illegible] ... جناب نواب سید ... بہادر ... ہمدردی ہے - اور ... مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا کرے - جناب نواب سید ... صاحب بہادر نے ... کی جو چٹھی ہمکو لکھی ہے وہ ہم آیندہ شایع کرینگے -

سرکار عالیہ بیگم صاحبہ بھوپال اور کرنل ... صاحب مع اسٹاف کلکتہ پہونچ گئے ہیں خیال ہے کہ چند روز وہاں قیام رہیگا -

دہلی سے ۱۸ دسمبر کو محسودیوں اور جنوبی وزیرستان کے اسکاوٹس میں جو جنگ ہوئی تھی اُسمیں لفٹنٹ ... اور پانچ ... قتل ہو گئے تھے اُسکی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ لفٹنٹ ٹیپ جنوبی وزیرستان اسکواٹس کے ۱۳۰ رنگروٹوں کی ایک پارٹی کے ہمراہ سرواکئی کی چوکی سے ۳ میل جنوب کی طرف قواعد سکھا رہے تھے یکایک محسودیوں نے حملہ کر دیا۔ رنگروٹوں کی پارٹی نے آدھ گھنٹہ جوانمردی کیساتھ مدافعت کی اور اس عرصہ میں سرواکئی سے کمک پہونچ گئی خفیف جنگ کے بعد محسودیوں کو بھی کمک پہونچ گئی تھوڑے عرصہ کے بعد اسکواٹوں کی مزید کمک پہونچی اور اسطرح انھوں نے محسودیوں کو پسپا کیا۔ یہ محسودی جنگلوں اور پہاڑوں میں ... گئے۔ اس جنگ میں ۸ محسودی مقتول اور ۸ مجروح ہوئے

سلطان نجد مکہ معظمہ میں ۵ دسمبر کو پہونچے اور انکے آیندہ ارادوں کے متعلق کچھ نہیں معلوم ہوا لیکن انکی پالیسی کو ظاہر کر کے ... عنقریب جدہ پہونچنے والا ہی -

بصرہ کے نہایت گنجان رقبہ میں ۸ دسمبر کی ایک ہی آتشزدگی کیوجہ سے ایک ہزار آدمی بے گھر ہو گئے ہیں۔ تباہ شدہ مکانات زیادہ تر غرباء کے ہیں اور جہاز خانے کے قریب واقع ہیں۔ ہوا بہت تند چل رہی تھی ... کی کوششوں کو کل شہر تباہی سے بچانے تک محدود رکھا -

سرکاری کمیونک میں بیان کیا گیا ہے کہ ہز مجسٹی شہنشاہ معظم نے حسب ذیل اصحاب کو گورنر جنرل کی کونسل کا ممبر مقرر کیا ہے۔ سر ... بہادر ... کے سی۔ آئی۔ ای ... چند ... (سی۔ آئی۔ ای) آنریبل خان بہادر سر محمد حبیب اللہ صاحب بہادر کے سی۔ آئی۔ ای بجائے آنریبل ڈاکٹر سر محمد شفیع کے سی۔ ایس۔ آئی سی۔ آئی۔ ای) کے -

نمائش مراد آباد میں ... فروری ۱۹۲۳ء کو ہوگی ... ہو رہی ہیں۔ اسکی ... انتظامات نہایت ... ہیں جسکے عہدہ دار تجربہ کار و لایق ہیں امید کہ ... نمائش سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی حسب معمول ... نمائش میں ہوگا جسکے سکرٹری منشی ... ہیں۔ ہمکو افسوس ہے کہ ہمارے محترم معاصر جناب مولوی منشی ... صاحب اڈیٹر و مالک اخبار نیر اعظم کو فرصت نہیں ملی جو متواتر کئی سال سے اس خدمت کو کامیابی کیساتھ انجام دیتے رہے تھے -

مسٹر معظم علی بیرسٹر ... سے مراد آباد واپس آگئے ہیں اور اپنا ... شروع کر دیا ہے -

بریلی سے مولانا حسنین رضا خان صاحب قادری مالک حسنی پریس نے ... کی مطبوعہ کتب کی ایک فہرست اور بعض ضروری اشتہار ہمارے دفتر میں بھیجے ہیں۔ ہم دبدبۂ سکندری کے ناظرین کرام سے سفارش کرتے ہیں کہ وہ مولانا ... اس فہرست کو ... اور اعلیحضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفات ...

رسالہ مستانہ جوگی کا طبی نمبر

رسالہ کی بارھوین سالگرہ کی خوشی مین

آخر دسمبر ۱۹۲۳ء کو نہایت شان سے چھپیگا۔ آیورویدک کے رازہائے سر بستہ نسخے سینہ بسینہ کے ٹوٹکے۔ یونانی اور انگریزی ادویات کے آزمودہ نسخے۔ ہر دھات کے تجربہ شدہ کشتون کے طریقے۔ ہندوستانی جڑی بوٹیون کی شناخت اور انکے پرحیرت اثر۔ دیسی چیزون سے قیمتی انگریزی ادویات تیار کرنے کے راز۔ انگریزی و دیسی پیٹنٹ ادویات کے راز۔ علم صنعت و حرفت۔ علم سائنس۔ ہوا۔ غذا۔ اور دیگر طریقون سے علاج۔ دلچسپ طبی نوٹ۔ عجائبات عالم۔ پھلون سے علاج نہایت عام فہم عبارت مین درج رسالہ ہونگے۔ رسالہ مستانہ جوگی کا طبی نمبر سو صفحون سے زیادہ ضخامت پر نہایت دلفریب لکھائی چھپائی کے ساتھ کتابی صورت مین چھپے گا۔ قیمت فی رسالہ پانچ آنہ تین روپیہ رسالہ کا سالانہ چندہ ادا کرنیوالون کو مفت ملیگا۔

ملنے کا پتہ - منیجر رسالہ مستانہ جوگی۔ مقام اچھرہ (لاہور)

اپنی قسم کا پہلا ماہوری علمی ادبی رسالہ گرفن

مشتمل بر انکشافات حکمیہ واجتہادات علمیہ وارشادات عملیہ و فوائد نادرہ و واقعات سابقہ

رسالہ ہذا جون ۱۹۲۳ء سے پابندی وقت ایک خوشنما تقطیع پر نہایت آب وتاب سے ملک کے سامنے پیش ہورہا ہے۔ یہ اپنی طرز کا نرالا اور واحد صحیفہ ہونے کے سبب ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک مین بھی وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے بہت سے ہندو مسلمان سکھ اور دیگر مذاہب کے اردو دان اسکے خریدار ہین۔ جو اسکی ہر دلعزیزی کی ایک بین دلیل ہو سکتا نصف حصہ ہرماہ عشق ومحبت کی دلی ہلادینے والی داستانون حیرت انگیز افسانون دلچسپ ڈرامون اور مذاق سلیم پیدا کرنیوالی مشاہیر شعرائے ہند کی پھڑکتی ہوئی غزلیات سے بھرپور ہوا کرتا ہے اور باقی نصف حصہ مین علوم جفر۔ رمل۔ نجوم۔ ہندسہ اور کیمیا وغیرہ کی گہری رموز بہ عام فہم پیرایہ مین کھولی جاتی ہے جو غالباً کسی دوسرے رسالہ مین نہ پائینگی باوجود اس قدر خزینہ علوم ہونے کے گرفن ہر ایک کو ہر سالانہ قیمت پر ارسال کیا جاتا ہے۔

نمونہ ان حضرات کی خدمت مین [illegible] روانہ کیا جاتا ہے جو خریداری یا عدم خریداری کی بابت ہمین بواپسی ڈاک مطلع فرمانیکا وعدہ کرکے ٹکٹ اسپر کار رشتہ بھی ہوان۔ ورنہ بصورت دیگر [illegible] ماہ دور روپے کا وی۔ پی بھجوانے کی استطاعت رکھتے ہون

منیجر گرفن امرتسر

مصور فطرت مرزا غالب کا دیوان

مع شرح نظامی جسکو تمام بافہم گروہ سے سند قبول حاصل ہوچکی ہے پانچوان ایڈیشن نہایت عمدہ ارٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے۔ مجلد قیمت عہر ایوری فنشڈ قیمت ؎

ملنے کا پتہ - نظامی پریس - بدایون - یو - پی

ہفتہ وار اخبار البلاغ دہلی

دنیائے صحافت کا زبردست علمبردار، قوم وملک کا بہترین ترجمان ہے۔ ہفتہ وار دار السلطنت دہلی سے [illegible] آب و تاب کیساتھ ۱۰ اگست ۱۹۲۳ء سے جاری ہوگیا جسمین ملکی اور غیر ملکی سیاسی اور تمدنی مباحث پر زبردست دلائل سے بحث کیجاتی ہے۔ قوم کا حقیقی ترجمان اور سچا بہی خواہ ہے دیسی ریاستون کا خصوصی آرگن اور انکے اندرونی و بیرونی معاملات کی صداقت و دیانتداری سے وکالت کرتا ہے علم الغیوب اہل علم کی سرپرستی مین پابندی اوقات جاری ہے۔

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس۔ کے برمن کی تیار کردہ ۱۹۲۴ء کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چھپ کر تیار ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہتے ہین تو ایک کارڈ بھیجیے مذکورہ بالا جنتری آپکی خدمت مین روانہ کردیجائیگی۔

ہیلک

ہر قسم کے گھاؤ، درد، ہاتھ پیرون کا پھٹنا، رد کھاجن، بواسیر، آگ سے جلے ہوئے گھاؤ، جلن، چوٹ کی وجہ سے درد یا خون کا پھٹنا وغیرہ کے لئے مفید دوا ہے۔ بوہے بلی۔ مکڑی۔ بچھو وغیرہ کے کاٹے ہوئی جگہ سے زہر دور کرنے کیلئے ہیلک ایک تیر بہدف دوا ہے۔ بال کرکٹ۔ اور جمناسٹک کے کھلاڑیون کے لئے ہیلک روزانہ استعمال کی چیز ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کی جلن وغیرہ نہین ہوتی۔ فی زمانہ اس قسم کی تمام دوائیون کی تجربہ کرنے پر ہیلک سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ ہر گھر گرہست کو ہیلک کی ایک ڈبیہ ضرور رکھنا چاہیے۔

قیمت فی ڈبیہ ۱۰ محصول ڈاک ؎

ڈاکٹر ایس۔ کے۔ برمن نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

مطبع حسنی پابندی [illegible] میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم منفور باہتمام سید محمد فضل حسن صاحب مینیجر، پرنٹر و پبلشر و ایڈیٹر کے چھپا اور شائع ہوا